فہم قرآن: تفاسیر کی روشنی میں

اخذ و ترتیب: خرم مراد

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (الانفال ۸: ۴۵-۴۶)

اے ایمان والو' جب بھڑو کسی فوج سے تو ثابت قدم رہو' اور اللہ کو بہت یاد کرو' تاکہ تم مراد پاؤ۔ اور حکم مانو اللہ کا اور اس کے رسول کا' اور آپس میں نہ جھگڑو' پھر نامرد ہو جاؤ گے' اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا' اور صبر کرو' بیشک اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے۔ (موضح القرآن: شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ)

اے ایمان لانے والو' جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو' توقع ہے کہ تمہیں کامیابی نصیب ہوگی۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو' یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (تفہیم القرآن: مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ)

تفسیر القرآن العظیم: حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن کثیرؒ

اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کو جنگ کے آداب اور دشمن سے مقابلہ کے وقت شجاعت کی تعلیم دے رہا ہے۔

عبداللہ بن اوفیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض غزوات میں انتظار فرمایا یہاں تک کہ سورج غروب ہوا' تو آپؐ نے لوگوں کے درمیان کھڑے ہو کر فرمایا' اے